بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
حق حق حق

ذکر اللہ

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن کریم میں اہل ایمان کو حکم دیتے ہیں کہ ' یَایہاالّذِینَ امنوا اذکُروا اللہَ ذکرا کَثِیرا ' ۔ (سورۃ احزاب آیت ۴۱) ۔
ترجمہ ! اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو۔

جبکہ حضرت ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ نے اس آیت کی تفسیر کے تحت لکھا ہے : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت کی تفسیر فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کوئی ایسی عبادت فرض نہیں فرمائی جس کی حد مقرر نہ ہو۔اور اس میں ایک معذور آدمی کا عزر قبول نہ فرمایا ہو مگر ذکر الہٰی ایسی عبادت ہے جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔اور نہ کسی کو ترک ذکر پر مامور فرمایا۔ہاں جو مغلوب الحال ہو اسکا معاملہ جدا ہے۔اور فرمایا اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہو بیٹھے ہو یا لیٹے ہو۔ رات ہو یا دن دل سے ہو یا زبان سے خشکی پر ہو یا سمندر میں ، سفر میں ہو یا حضر میں ، خوش حال ہو یا عسیر الحال ، تندرست ہو یا بیمار، ہر حال میں ذکر کرو۔

اس ہی طرح قرآن میں ارشاد ہوتا ہے کہ ' الا بذکر اللہ تطمین القلوب ۔ (سورہ الرعد آیت ۲۸) ۔
ترجمہ ! سن لو! دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر سے ہے۔

اس آیت مبارکہ سے ثابت ہے کہ دل کے سکون و اطمینان کو حاصل کرنے کے لیئے اللہ کا ذکر کس قدر ضروری ہے۔

جبکہ سورۃ بقرہ کی آیت ۱۵۲ میں کچھ اسطرح ارشاد ہوتا ہے کہ ' پس تم مجھے یاد کرو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا احسان مانتے رہو اور ناشکری نہ کرنا ' ۔

عَنْ انس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِیَاضُ الجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ۔ الجامع للترمذی
ترجمہ ! حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے جب تم جنت کے باغوں کے قریب سے گذرو تو خوب کھالیا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم جنت کے باغ کونسے ہیں؟ فرمایا ذکر کے حلقے یعنی گول دائرہ کی شکل میں بیٹھ کر ذکر کرنا۔

اس حدیث شریف کی شرح میں برصغیر پاک و ہند کے مشہور محدث حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ‘ لکھتے ہیں: و دراں حدیث دلیل است برآں کہ تحلیق برائے ذکر مشروع است۔ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ذکر کے لیے گول دائرہ بنانا شریعت مطہرہ کے مطابق ہے۔

ذکر اللہ کے لیے جمع ہونا، ذکر کرنا، سننا، بلکہ خاموشی سے ذکر والوں کی مجلس میں بیٹھنا بھی باعثِ برکت و نزولِ رحمت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم لَایَقْعُدُ قَومٌ یَذْکُرُوْنَ اللہ اِلَّا حَفَّتْہُمُ المَلَائِکَۃُ وَغَشِیَتْہُمُ الرَحْمَۃُ وَنَزَلَتْ عَلَیْہِمُ السَکِیْنَۃُ وَ ذَکَرَہُمُ اللہ فِیْمَنْ عِنْدَہ‘۔

(رواہ مسلم مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۱۹۶)

ترجمہ ! رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی قوم ذکر اللہ کے لیے بیٹھتی ہے تو ان کو فرشتے گھیرلیتے ہیں اور ان پر رحمت الٰہی چھا جاتی ہے اور ان پر اطمینان و سکون نازل ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ ان ذکر کرنے والوں کو اپنے مقرب فرشتوں میں یاد فرماتا ہے۔

ذکر قلبی

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس ذکر کو ملائکہ کاتبین سن نہیں سکتے اسے غیر ذکر خفی پر ستر گناہ فضیلت حاصل ہے۔ قیامت کے دن جب اللہ مخلوق کو جمع کرے گا۔ اور کاتبین اپنی تحریر پیش کریں گے ۔تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ دیکھو اس کی کوئی نیکی رہ تو نہیں گئی ۔وہ عرض کریں گے ہمیں جو معلوم ہوا سب لکھ لیا ۔پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کی ایک نیکی ایسی ہے جو تم نہیں جانتے ہو وہ ذکر خفی ہے۔

حضور ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمام اعمال میں بہترین چیز ہے ۔اور تمھارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور تمھارے درجوں کو بہت زیادہ بلند کرنے والی اور سونے چاندی کو خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر اور تم دشمنوں کو قتل کرو وہ تم کو قتل کریں اس سے بھی بڑھی ہوئی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ضرور بتا دیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا ذکر۔ (ترمذی)

حضرت محمد سلطان باہو رحمتہ اللہ علیہ کے ارشادات میں سے ہے کہ ' واضح رہے کہ اسم اللہ ذات کی مشق سے دنیا اور آخرت کی زندگی اور نجات اور جناب سرور کائنات ﷺ کی مجلس دائمی طور پر نصیب ہوتی ہے۔اس کا وجود ظاہر و باطن میں نص اور حدیث کے موافق ہو جاتا ہے۔ ذاکر (ذکر کرنے والا) کی زبان اللہ تعالیٰ کی تلوار ہو جاتی ہے ذاکر پر المفلس فی امان اللہ مفلس اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہوتا

ہے ، صادق آتا ہے۔ ذاکر اللہ تعالیٰ کا خزانہ ہوتا ہے۔ ذاکر کا بھید اللہ تعالیٰ کا بھید ہوتا ہے۔کیونکہ ذاکر شرک ، کفر بدعت اور حرص و ہوا سے فارغ ہوتا ہے۔ذاکر کی آنکھ حق بین ہوتی ہے۔ذاکر اہل دنیا باطل باطل اور بے دین سے بیزار ہوتا ہے۔ذاکر کا سینہ علم معرفت اور توحید سے پر ہوتا ہے ذاکر بے ریا اور بے تقلید ہوتا ہے۔ذاکر کا ہاتھ سخی ہوتا ہے۔ذاکر کا قدم شریعت میں سیدھی راہ پر ہوتا ہے۔ذاکر امر معرف پر کمر بستہ ہوتا ہے نفس سے جہاد کرتا ہے۔ذاکر کے وجود میں اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ نہیں رہتا۔ذاکر کے وجود میں اسم اللہ ذات کا تصور ہوتا ہے۔ذاکر جو کچھ دیکھتا ہے۔اور اسے حضوری مشاہدہ حاصل ہوتا ہے۔ذاکر کے ساتھوں اعضاء ذکر میں لپیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔اسم اللہ ذات میں نور ہی نور ہے۔ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی ہر نظر سے بے شمار اور ذاکر کے دل کو منور کرتے ہیں۔یہ ہی وجہ ہے کہ ذاکر دنیا میں بے چین و بے قرار ہوتا ہے۔ذاکر کا وجود بخشا ہوا ہوتا ہے۔ذاکر ہمیشہ انبیاء اور اولیاء اللہ کی مجلس میں حاضر رہتا ہے۔

سبحان اللہ ! ذکر کی فضیلتیں بیان ہو چکی ہیں۔ اب کون بھلا نہ چاہے گا کہ ذکر اللہ میں محو ہو اور انوار الہٰی سے مستفیض ہو۔ شائید کچھ خواتین و حضرات یہ ضرور سوچیں گے کہ یہ تو بڑے مرتبے اور درجات لا ذکر ہے اس کو ہم جیسے گناہگار بھلا کیسے کریں۔ ہم تو بے نمازی ہیں، ہم تو شریعت کے پابند نہیں۔ ہم تو دنیا کی جھوٹی شان و شوکت میں ایسے ڈوبے ہیں کہ وقت ہی نہیں مل پاتا۔ تو مجھے کہنے دیں کہ یہ تمام وسوسے شیطانی ہیں۔ کون کتنا گناہگار ہے، کون کتنا شریعت کا پابند ہے۔ یا کون کتنا حق پر ہے یہ باتیں اللہ ہی جانتا ہے اور ذی روح نہیں۔ آپ آج سے ابھی سے اسی وقت سے ذکر کی ابتداء کریں۔انشاء اللہ بے نماز کے دل میں نماز کی محبت جاگ اٹھے کی، عبادت کا مفہوم سمجھ آنے لگے گا، گناہ گار کو گناہوں سے توبہ کرنے کا موقعہ نصیب ہو گا۔ بگڑے کام بنتے چلے جائیں گے، شریعت پر چلنا نصیب ہو گا۔ مجھے کہنے دیں کہ آپ کا سچا رشتہ صرف آپ کے خالق حقیقی سے ہے، وہ ہی دیتا ہے، مانگوں تو عطاء فرمانے والا ہے۔ گناہوں کو معاف فرمانے والا ہے، بیماروں کو شفاء عطاء فرمانے والا ہے۔دنیا میں بنائے جانے والے سب ہی رشتے کبھی نہ کبھی آپ کا ساتھ چھوڑ جاتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کبھی اپنے بندوں سے غافل نہیں رہتا، وہ دلوں کے حال خوب جانتا ہے۔اللہ کا رشتہ سب سے مضبوط ہے ۔ آپ کچھ فکر نہ کریں۔ جو ہو گیا اسکی بھی اور جو ہونے والا ہے اسکی بھی۔ آپ ذکر کریں اسم اللہ ذات کا۔ آپ جب چاہیں وضو، بے وضو، چلتے، پھرتے ، اٹھتے بیٹھتے، کھاتے ، پیتے کبھی بھی کسی بھی وقت اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کریں۔ یاد کریں ے ہ بارگاہ الہٰی وہ ہے جہاں تھوڑے پر بہت ملتا ہے۔

تحریر و ترتیب
جہاں قادری

http://www.Roohaani.com